# میری بگڑی بنا دیجیئے کربلا اب بلا لیجیئے

میری بگڑی بنا دیجیئے کربلا اب بلا لیجیئے
میرے آقا اے مولیٰ حسین اپنا روضہ دِکھا دیجیئے

آپ کے در پہ شام و سحر آتے ہیں سینکڑوں زائرین
غم یہی ہے میرا نام کیوں خوش نصیبوں میں شامل نہیں
میری قسمت جگا دیجئے کربلا اب بلا لیجیئے

شوق دیدار کا ہے بہت کربلا سے مگر دور ہوں
میں تہِی دست ہوں اِس لیئے در پہ آنے سے مجبور ہوں
کچھ وسیلہ بنا دیجئے کربلا اب بلا لیجیئے

ایک اندیشہ فقط ہے یہی      میرے دل میں نشیں یاحسین
کربلا کی زیارت بنا      مر نہ جاؤں کہیں یا حسین
کوئی بشری سنا دیجیے      کربلا اب بلا لیجیے

خوف سے سہمے اطفال کی      تشنگی کی قسم آپکو
سر برہنہ وہ بیبیوں کی      بے کسی کی قسم آپکو
آفتوں سے چھڑا دیجیے      کربلا اب بلا لیجیے

میں عزادار ہوں آپکا      پوری کیجیے حاجت میری
نوحہ خوانی میں کرتا رہوں      ہے یہی بس عبادت میری
بندگی کا صلہ دیجیے      کربلا اب بلا لیجیے
میرے آقا اے مولیٰ حسین      اپنا روضہ دِکھا دیجیے

*****